سوال

(583) شادی سے پہلے فوت ہونے والے پر حج کا فرض ہونا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میری ہمشیرہ وفات پا گئی ہے، اس کی عمر پچس سال تھی اور اس نے شادی نہیں کی تھی۔ اس کی وفات اپنے والد سے پانچ سال پہلے ہو گئی تھی۔ ہم نے بعض علماء سے پوچھا کہ کیا اس پر حج واجب ہے؟ تو انہوں نے کہا: نہیں، کیونکہ یہ والد سے پہلے فوت ہوئی ہے اور شادی بھی نہیں کی تھی۔ خیال رہے کہ شادی کے معاملے وہ خود ہی انکاری تھی۔ میں امید کرتی ہوں کہ آپ ہماری رہنمائی فرمائیں گے جس میں اللہ کی رضا ہو، اور جو درست ہو۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اگر صورت واقعہ ایسے ہی ہے جیسے کہ بیان ہوئی تو آپ پر اس کی طرف سے حج کرنا واجب نہیں ہے۔ لیکن اگر آپ اس پر احسان کرتے ہوئے اس کی طرف سے حج کریں تو بہت بہتر عمل ہے۔ ہاں اگر اس کا اپنی زندگی میں مال تھا کہ اس سے وہ حج کر سکتی تھی تو واجب ہے کہ تقسیم ترکہ سے پہلے اس کے مال میں سے حج کیا جائے۔ ([1])

---

[1] سوال میں جو صورت بیان ہوئی ہے کہ وہ عورت غیر شادی شدہ تھی اور والد سے پہلے فوت ہو گئی تھی تو معلوم رہے کہ حج واجب ہونے کے لیے یہ کوئی شرط نہیں اور نہ ہی حج ساقط ہونے کا یہ کوئی عذر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 411